Regd. No. L. 5254 — بسم اللہ الرحمن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الفضلَ بیدِ اللہِ یُؤتیہِ من یَّشاءُ
عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

فی پرچہ ۱ آنہ

یوم: جمعہ * یکم ذوالحجہ سنہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹	۲۲ وفا ۱۳۳۴ ہش * ۲۲ جولائی ۱۹۵۵ء	نمبر ۱۷۴

ارجنٹائن کے صدر موسیو پیرون کو معزول کر دیا گیا

بوئنس آئرز ۲۱ جولائی - ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ ارجنٹائن کے صدر موسیو پیرون کو معزول کر دیا گیا ہے ——— واضح رہے کہ موسیو پیرون اور چرچ میں کشیدگی کی وجہ سے ایک عرصہ سے ملک میں خانہ جنگی کی سی کیفیت پیدا ہو رہی تھی۔ گذشتہ دنوں بحری فوج نے بغاوت کر دی تھی۔ جسے جو دبا دیا گیا تھا۔ بعد ازاں موسیو پیرون نے برسر اقتدار پارٹی کی صدارت سے استعفےٰ دے دیا تھا آپ کی معزولی کے متعلق کوئی تفصیلی اطلاع تا حال موصول نہیں ہوئی

مغربی طاقتوں نے عربوں کے ساتھ انتہائی نا انصافیاں کی ہیں (شاہ سعود)

جدہ ۲۱ جولائی - سعودی عرب کے شاہ سعود نے کہا ہے اگر مغربی طاقتیں عربوں کے جائز قومی حقوق کو تسلیم کر لیں۔ تو وہ ہمیشہ کے لئے عربوں کی دوستی اور ہمدردی حاصل کر سکتے ہیں۔

کل شاہ سعود نے اپنی پہلی پریس کانفرنس میں اخبار نویسوں سے مخاطب ہوتے ہوئے بتایا۔ فلسطین الجزائر مراکش اور تیونس میں عربوں کے ساتھ انتہائی بے انصافیاں کی گئی ہیں۔ جن کی وجہ سے مغربی ممالک کبھی بھی عربوں کی سچی ہمدردی حاصل نہیں کر سکتے۔

مکرم مولوی نور دین صاحب منیر مبلغ اسلام کی مشرقی افریقہ کو روانگی

ربوہ ۲۱ جولائی آج صبح چناب ایکسپریس کے ذریعہ مکرم مولوی نور دین صاحب منیر بی اے تبلیغ اسلام کی غرض سے مشرقی افریقہ روانہ ہو گئے سٹیشن پر صدر انجمن احمدیہ کے ناظر اور تحریک جدید کے وکلاء صاحبان کے علاوہ متعدد بزرگان سلسلہ و احباب نے اپنے مجاہد بھائی کو الوداع کہا — مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اجتماعی دعا کرائی اور نعرہ ہائے تکبیر کے درمیان گاڑی روانہ ہوئی — احباب آپ کے بخیریت پہونچنے اور تبلیغ اسلام میں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں

ڈاکٹر خان صاحب کی عبد الغفار خاں صاحب سے ملاقات

ایبٹ آباد ۲۱ جولائی - پاکستان کے وزیر مواصلات ڈاکٹر خان صاحب نے کل سردریاب میں اپنے بھائی خاں عبد الغفار خاں سے ملاقات کی یہ ملاقات نصف گھنٹہ تک جاری رہی۔

عبد الغفار نے سرحد کے سابق وزیر تعلیم میاں جعفر شاہ سے بھی ملاقات کی۔

نہرو کی دھمکیاں پرتگال کو مرعوب نہیں کر سکتیں

لندن ۲۱ جولائی - برطانیہ میں پرتگال کے سفیر نے کہا ہے کہ پرتگال اپنے حقوق کی حفاظت کرنے کا عزم کر چکا ہے۔ اور وہ اپنے اس عزم پر قائم رہے گا۔ پرتگال حکومت کو یقین ہے کہ نہرو نے حال ہی میں اپنی پریس کانفرنس میں پرتگال کو جو نئی دھمکیاں دی ہیں وہ ہمیں مرعوب نہیں کر سکتیں

جنیوا کانفرنس میں یورپ کی سلامتی کے مسئلہ پر بھی تعطل پیدا ہو گیا

اس مسئلہ کو دوبارہ چاروں بڑی طاقتوں کے وزرائے خارجہ کے سپرد کر دیا گیا

جنیوا - ۲۱ جولائی کل رات چار بڑوں کی کانفرنس کے چوتھے اجلاس میں یورپ کی سلامتی کے مسئلہ پر بھی تعطل واقع ہو گیا چنانچہ اس مسئلہ کو بھی چار بڑی طاقتوں کے وزرائے خارجہ کے سپرد کر دیا گیا کہ وہ اس پر دوبارہ غور کر کے مفاہمت کی کوئی صورت نکالنے کی کوشش کریں۔

کل رات جنیوا کانفرنس کا چوتھا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں یورپ کی سلامتی کا مسئلہ پیش کیا گیا۔ صدر آئزن ہاور نے اپنی تقریر میں اس امر پر زور دیا۔ کہ جرمنی کے مستقبل کا یورپ کی سلامتی کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ ان دونوں مسئلوں کو بیک وقت حل کرنا چاہیئے۔

روس کی وزیر اعظم مارشل بلگانن کا نکتہ نگاہ یہ تھا کہ یورپ کے تحفظ و سلامتی کا جرمنی کے مسئلہ پر دار و مدار نہیں ہے بحث و تمحیص کے بعد جب اس مسئلہ پر تعطل دور نہ ہو سکا تو اسے وزرائے خارجہ کے حوالے کرنیکا فیصلہ کیا گیا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل جرمنی کو متحد کرنے کے سوال پر بھی کانفرنس میں تعطل پیدا ہو گیا تھا اور اس مسئلہ کو بھی دوبارہ وزرائے خارجہ کے سپرد کر دیا گیا تھا

معلوم ہوا ہے کہ مارشل بلگانن نے مفاہمت کے لئے ایک نئے معاہدے کی پیشکش کی ہے۔ جس کے تحت مغربی اور مشرقی جرمنی کو علیحدہ علیحدہ معاہدہ میں شامل ہونے کا موقع دیا جائے گا۔ اس معاہدہ میں یہ تجویز کیا گیا ہے کہ ایک طے شدہ مدت کے بعد اوقیانوس اور وارسا کے معاہدات کو ختم کر دیا جائے۔ مجوزہ معاہدہ کی میعاد ۵۰ سال تجویز کی گئی ہے

ایک یونٹ میں صوبہ سرحد کو ترقی کے زیادہ مواقع ملیں گے

نئے وزیر اعظم سردار بہادر خاں کی تقریر

پشاور ۲۱ جولائی - سرحد کے نئے وزیر اعظم سردار بہادر خاں نے ایک نشری تقریر میں صوبہ کے عوام کو یقین دلایا کہ ایک یونٹ کی حکومت میں سب سے زیادہ فائدہ کم ترقی یافتہ علاقوں کو پہنچے گا جن میں سرحد کا صوبہ بھی شامل ہے آپ نے کہا ایک یونٹ کوئی نئی چیز نہیں ہے ۱۹۰۱ء سے قبل پنجاب اور سرحد کی ایک یونٹ موجود تھی۔ جسے بعد میں انگریز نے اپنی مصلحت کی وجہ سے قائم نہ رہنے دیا۔ یہی وجہ ہے کہ دونوں حصوں کا معیار ترقی یکساں نہ رہ سکا سردار بہادر خاں نے اپنی تقریر میں ایک یونٹ کی حمایت کرنے پر قبائلی سرداروں کا شکریہ ادا کیا اور یقین دلایا کہ وہ صوبہ کے عوام کی ترقی خصوصاً معیار زندگی کو بلند کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔

جاپان کم قیمت پر کاغذ اور گتہ مہیا کر سکتا ہے

کراچی ۲۱ جولائی کاغذ اور گتے کی صنعت کے جاپانی ماہرین کا جو وفد عالمی دورہ کر رہا ہے۔ آج کراچی پہنچا۔ وفد کے لیڈر نے بتایا کہ جاپان لکھنے کا کاغذ اور گتہ قریباً ہر کوالٹی کا تیار کر رہا ہے۔ وہ پاکستان کو نسبتاً کم قیمت پر کاغذ اور گتہ مہیا کر سکتا ہے۔

مراکش اور الجزائر کے مسئلہ کو جنرل اسمبلی کے ایجنڈا میں رکھنے کا مطالبہ

جنیوا ۲۱ جولائی۔ اقوام متحدہ کے ایشیائی افریقی گروپ کی طرف سے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو ایک تار موصول ہوا ہے۔ جس میں گروپ نے مطالبہ کیا ہے کہ فرانس کو الجزائر اور مراکش میں موجودہ متشددانہ پالیسی اختیار کرنے سے روکا جائے — مزید مطالبہ کیا گیا ہے کہ اگر فرانس شمالی افریقہ کے باشندوں کے جائز مطالبات مسترد کرے تو اس مسئلہ کو جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس کے ایجنڈے میں شامل کیا جائے۔ یہ اجلاس ماہ ستمبر میں منعقد ہونے والا ہے۔

ایشیائی کانفرنس کے انعقاد کی تجویز

ٹوکیو ۲۱ جولائی۔ برما کے وزیر اعظم نے جو ان دنوں جاپان آئے ہوئے ہیں ایک بیان میں کہا۔ جنیوا میں چار بڑوں کی کانفرنس کے بعد اس قسم کی ایک اور کانفرنس بھی منعقد ہونی چاہیئے جو ایشیا کے مسائل پر غور کرے آپ نے کہا اس کانفرنس میں ایشیا کے اہم ممالک کو شمولیت کا موقع دیا جائے تاکہ فارموسا اور دیگر ایشیائی مسائل حل ہو سکیں

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔ — ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ جولائی ۵۵ء

مسلمانوں کی موجودہ حالت

ذیل میں ہم جناب مولوی امین خطیب صاحب ارسلان کا تحریر کردہ شذرہ معاصر روزنامہ "تسنیم" مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۵۵ء سے من وعن درج کرتے ہیں:۔

"افسوس کی بات ہے کہ مسلمان اپنی دولت اور زندگی کی بے جا حفاظت کر رہے ہیں اور اس لئے انہوں نے دولتوں کو ضائع کر دیا ہے۔ اور اب ان کی حالت اس حدیث کے مطابق ہے جس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا:۔

"ایک وقت آئے گا جب دنیا کی قومیں مسلمانوں پر اس طرح ٹوٹ پڑیں گی جس طرح بھوکے آدمی کھانے کی رکابی پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔ صحابہؓ نے پوچھا اس وقت ہماری تعداد کم ہوگی۔ حضورؐ نے فرمایا نہیں بلکہ تم بہت ہو گے۔ مگر تمہاری حالت ایسی ہوگی جیسے سیلاب کے اوپر گھاس پھوس ہوتا ہے۔ لوگوں نے سوال کیا ایسا کیوں ہوگا ارشاد فرمایا کہ تم میں "وہن" پیدا ہو جائے گا سوال کیا گیا کہ یا رسول اللہ وہن سے کیا مراد ہے؟ فرمایا دولت سے محبت اور موت کا خوف"

بس یہی دو چیزیں مسلمانوں کے زوال اور بربادی کا سبب ہیں۔ وہ موت سے اس قدر ڈرتے ہیں کہ دشمن کا مقابلہ ہی نہیں کرتے۔ اور انہیں دولت سے اس قدر محبت ہے۔ کہ شہید ہونے والوں کی امداد بھی نہیں کرتے۔ لیکن اس عددی اکثریت سے کیا حاصل جب تک کہ جوہر ہی موجود نہ ہو۔ . . . . . قرآن کریم نے مسلمانوں کو حکم دیا تھا۔ کہ وہ زندگی دولت اور دنیا کی تمام پسندیدہ چیزوں کو خدا کے حکم کے مقابلے میں ناچیز سمجھیں کبھی نا امید نہ ہوں۔ اور ہمیشہ صبر و ثبات سے کام لیں۔

وکاین من نبی قتل معہ ربیون کثیر فما وھنوا لما اصابھم فی سبیل اللہ وما ضعفوا وما استکانوا واللہ یحب الصابرین۔

اور کتنے ہی نبی ہیں جن کے ساتھ ہو کر بہت سے ... نے جنگ کی۔ لیکن کبھی ایسا نہ ہوا کہ ان مصائب کی وجہ سے جو انہیں خدا کی راہ میں پہنچیں انہوں نے دل چھوڑ دیئے ہمت ہار گئے ہوں اور نہ ایسا ہوا کہ کمزور پڑ گئے ہوں۔ یا ان کی عزت نفس نے یہ بات گوارا کر لی ہو۔ کہ وہ ظالموں کے سامنے عجز و بے چارگی کا اظہار کریں (یقینی بے ہمتی کمزوری اور حریف کے سامنے اعتراف عجز وہ باتیں ہیں۔ جن سے باخدا آدمی کا دل کبھی آشنا نہیں ہو سکتا) اور اللہ انہی لوگوں کو دوست رکھتا ہے۔ جو مشکلات میں ثابت قدم رہتے ہیں۔

خدا تعالیٰ مسلمانوں کو ایسے ہی مسلمان دیکھنا چاہتا ہے۔ لیکن وہ اگر ایسے نہیں ہیں تو ان کا کیا حق ہے کہ وہ خدا سے قرآن حکیم کے وعدوں کے ایفا کا مطالبہ کریں۔

(تسنیم مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۵۵ء)

فاضل شذرہ نویس نے خاتم النبیین سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مندرجہ بالا پیشگوئی کو زمانہ حال پر چسپاں فرمایا ہے۔ اور شروع میں فرمایا ہے کہ اب (مسلمانوں) کی حالت اس حدیث رسول اللہ کے مطابق ہے۔

سوال یہ ہے کہ آج مسلمانوں کی جو یہ حالت ہو رہی ہے جس کی خبر پہلے ہی سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیشگوئی مذکورہ بالا میں دی ہوئی ہے۔ کیا سبب ہے کہ قرآن کریم اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کی موجودگی میں مسلمانوں کی حالت لفظاً بلفظ ٹھیک اسی طرح ہوگئی ہے۔ جس طرح کہ اللہ تعالےٰ کے اس آخری نبی نے بتائی ہے۔ کیا اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ پیشگوئی اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر دی تھی۔

لیکن اس سے اہم تر سوال جو پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے۔ کہ کیا اللہ تعالےٰ اور اللہ تعالےٰ کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کی اس گراوٹ ہی کی پیشگوئی فرمائی ہے۔ اور اب مسلمانوں کی حالت بہتر نہیں ہو سکتی۔ یا اس کے ساتھ ان کی بہتری کے متعلق بھی پیشگوئیاں موجود ہیں۔

یہ درست ہے کہ مسلمانوں کی یہ حالت اس لئے ہوئی ہے کہ ان میں "وہن" پیدا ہو گیا ہے۔ مگر اس بیماری کا کوئی علاج ہے بھی یا نہیں؟ جو خود اللہ تعالےٰ نے بتایا ہو۔ اس کا جواب جیسا کہ ہمیں امید ہے یہ دیا جائیگا کہ مسلمان قرآن کریم کے بتائے ہوئے اصولوں پر عمل کریں۔ مگر سوال تو یہ ہے کہ قرآن کریم کے اصولوں پر عمل کس طرح ہو۔ اگر مسلمان قرآن کریم اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت پر قائم رہتے۔ تو ان میں "وہن" پیدا ہی کیوں ہوتا۔ بیماری تو یہی ہے کہ وہ اس پر عمل کرنے کے ناقابل ہو گئے ہیں۔

کیا اس سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا۔ کہ "وہن" کی بیماری کی جڑ بے عملی ہے۔ اور یہی حقیقی بیماری ہے جس کا علاج ہونا چاہیئے۔ پھر اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے اس بیماری کا کوئی علاج بتایا ہے یا نہیں؟ یہ ہو نہیں سکتا کہ اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول نے اس کا علاج نہ بتایا ہو۔ چنانچہ قرآن کریم ہی میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔

یعنے ہمیں نے یہ ذکر اتارا ہے۔ اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ پھر حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہے۔ کہ ہر سو سال کے سر پر اللہ تعالےٰ ایسے افراد کو مبعوث کرے گا۔ جو دین کی تجدید کیا کریں گے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں میں یہ امر بھی موجود ہے۔ کہ مسلمانوں کی جب یہ حالت ہو جائے گی۔ تو ایک امام کو "منکم" کو پیدا کیا جائے گا۔

فاضل شذرہ نویس نے اپنے شذرہ میں قرآن کریم کی جو آیہ کریمہ درج ہے ... اس سے واضح ہوتا ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے صحابہ ان کمزوریوں میں مبتلا نہیں ہوئے۔ مگر آج امت مسلمہ کی وہ حالت ہے جو فاضل شذرہ نویس محسوس کرتے ہیں۔ اور رسول اللہ کی پیشگوئی میں جس کا بیان ہے۔ کیا خود یہ امر ظاہر نہیں کرتا۔ کہ آج لوگوں کو اللہ تعالےٰ کی ایسی راہ نمائی کی ضرورت ہے۔ جس کا ذکر قرآن کریم کی آیہ مندرجہ بالا اور حدیث مجددین میں ہے۔ اور رسول اللہ کی پیشگوئی سے واضح ہوتی ہے؟

نقد و تبصرہ

"تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ پر ایک نظر"

مرتبہ مولانا جلال الدین صاحب شمس

قیمت سوا روپیہ فی جلد۔ ملنے کا پتہ۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ ضلع جھنگ

مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے یہ کتاب مرتب فرما کر وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا کیا ہے۔ کتاب کی افادیت کا اندازہ لگانے کے لئے اس کی فہرست مضامین پر سرسری نظر ڈالنا ہی کافی ہے۔ کتاب چار حصوں اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ پہلے دو حصوں میں فسادات کی ابتدا اور اس کی ذمہ داری کے متعلق تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ کے حوالجات سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

حصہ سوم میں جماعت احمدیہ اور دیگر مسلمانوں کے درمیان اختلافی مسائل کے متعلق۔ نیز ایجی ٹیشن کے دوران میں جماعت احمدیہ پر جو مختلف نوعیت کے اعتراضات کئے گئے تھے۔ ان کے متعلق تحقیقاتی عدالت کا نقطہ نگاہ اور جماعت کا صحیح موقف مدلل رنگ میں پیش کیا ہے۔

حصہ چہارم میں مسلمان کی تعریف۔ عقیدہ قتل مرتد۔ اور اسلامی حکومت میں غیر مسلموں کا حق تبلیغ وغیرہ اہم مسائل کے متعلق تحقیقاتی عدالت میں علماء نے جو مختلف و متضاد خیالات ظاہر کئے۔ اور عدالت نے جو رائے ظاہر کی۔ ان کا تذکرہ ہے۔

کتاب کی ایک اور خصوصیت یہ ہے۔ کہ جماعت اسلامی اور نوائے پاکستان کے ایڈیٹر ملک صاحب نے رپورٹ پر جو تبصرے کئے تھے انہیں بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اور ان سے پیدا شدہ غلط فہمیوں کی بھی مدلل طور پر تردید کی گئی ہے۔

غرض کتاب ہر لحاظ سے نہایت اہم اور ضروری مطالب پر مشتمل ہے۔ موجودہ ملکی فضا اور حالات کا تقاضا ہے۔ کہ ہر مسلمان اور ملک وملت کے ہر بہی خواہ تک یہ کتاب پہونچا دی جائے۔ ہمیں امید ہے کہ احباب اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کریں گے۔

کاغذ عمدہ اور لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے۔ ضخامت قریباً تین سو صفحات پر مشتمل ہے لیکن قیمت بہت ہی کم یعنے غیر مجلد کی سوا روپیہ اور مجلد کی ڈیڑھ روپیہ فی کاپی ہے۔ اکٹھی منگوانے کی صورت میں ۱۲/۴/۱۰۰ روپے فی سینکڑہ ہے

ولادت

برادرم پیر صلاح الدین صاحب اے ڈی مظفر گڑھ کے ہاں خدا کے فضل سے لڑکا پیدا ہوا ہے۔ جو پیر اکبر علی صاحب مرحوم کا پوتا اور حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب نومولود کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

پیر معین الدین ربوہ

انڈونیشیا میں ایشیائی افریقی کانفرنس کے موقعہ پر احمدی مبلغین کی تبلیغی مساعی

پاکستان کے وزیر اعظم کا کمیونسٹ بلاک سے مقابلہ۔ کانفرنس میں مسلم زعماء کی شمولیت

مشرقی اقوام کی بیداری اور حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی

از مکرم میاں عبد الحی صاحب مبلغ انڈونیشیا

(۲)

احباب کو اخبارات کے ذریعہ معلوم ہو چکا ہوگا کہ کانفرنس میں شامل ہونے والوں میں مختلف حیثیت اور طبقات کے لوگ شامل تھے۔ لیکن سہولت کی خاطر ان سب کو تین بڑے groups میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ کمیونسٹ بلاک۔ غیر جانبدار بلاک اور جمہوری بلاک۔ انڈیا کے پنڈت نہرو غیر جانبدار بلاک کے لیڈر تھے۔ انڈونیشیا برما۔ مصر وغیرہ بھی Neutral Block کی نمائندگی کر رہے تھے۔ گو کہنے کو تو ہندوستان غیر جانبدار ہے۔ لیکن جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کچھ عرصہ سے پنڈت جی کے تعلقات چین سے گہرے ہیں۔ چنانچہ اس کانفرنس سے قبل چو این لائی اور پنڈت جی کی ملاقاتیں ہوئی تھیں۔ یعنی ایک دفعہ انڈیا میں اور دوسری دفعہ چین میں۔ یہ خیال کیا جاتا تھا۔ کہ پنڈت جی اپنے اثر سے کانفرنس کو اپنی مرضی سے چلائیں گے۔ لیکن حالات ایسے پیدا ہو گئے۔ کہ پنڈت جی کو معلوم ہو گیا کہ یہ کام اتنا آسان نہیں۔ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی صاحب نے نہایت ڈٹ کر اور دلیری سے کمیونسٹ بلاک کا مقابلہ کیا۔ انٹی کمیونسٹ بلاک کے زمرہ میں فلپائن کے نمائندے نے اچھی تقریر کی۔ سیلون کے سر جان کوٹلاوالا نے بھی صاف الفاظ میں کمیونزم کے خلاف آواز اٹھائی۔ عراق کے نمائندے نے تو آیات قرآنیہ کی روشنی میں اس لعنت کی برائیوں کو واشگاف کیا۔ اور کہا کہ نو آبادیاتی نظام ایک لعنت ہے کیونکہ مغربی نو آبادیوں سے بھی زیادہ مہیب اور خوفناک روسی اور کمیونسٹ نو آبادیاں ہیں جس سے ہمیں بچکر رہنا چاہیئے وغیرہ پاکستان کے وزیر اعظم نے کمیونسٹ بلاک اور غیر جانبدار بلاک کو اپنی من مانی کارروائیوں اور فیصلوں سے روکا۔

چین کے وزیر اعظم چو این لائی کی آؤ بھگت بہت زیادہ ہوئی۔ جس کی بعض وجوہات تھیں۔ اول یہ کہ انڈونیشیا میں کم از کم ۲۰ لاکھ چینی موجود ہیں۔ اور انڈونیشیا کی تجارت کا ایک کافی حصہ اس قوم کے ہاتھ میں ہے۔

انڈونیشیا میں مقیم چینیوں نے خاص طور پر چو این لائی کا اعزاز کیا۔ زیادہ سے زیادہ مقبول کرنے کے لئے مختلف تدابیر اختیار کی گئیں۔ وہ جہاں بھی جاتا اس کے اپنے Camera men اس کے ساتھ ہوتے تھے۔ اپنا طرز عمل بھی اس کی مقبولیت کے بڑھانے میں معاون ہوا۔ اس نے حکمت عملی اور سیاسی دانائی سے کام لیتے ہوئے کمیونزم کے تنازعہ میں حصہ لینے سے انکار کر دیا۔ اور ایسا طریق کار اختیار کیا جس کی وجہ سے سب کو خراج تحسین ادا کرنا پڑا۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہوگا۔ انڈونیشیا میں بھی کمیونزم کا کافی اثر ہے۔ اور موجودہ حکومت نیشنلسٹ پارٹی کے ہاتھ میں ہے۔ لیکن پھر بھی پس پردہ کمیونسٹ اثر کام کر رہا ہے۔ اس وجہ سے بھی چو این لائی کو یہاں مقبولیت حاصل ہوئی۔

مسلم زعماء میں سے جمال عبد الناصر کو زیادہ مقبولیت حاصل ہوئی۔ جس کی وجہ تھی کہ گو مصر روسی بلاک کا ممبر نہیں۔ لیکن وہ مغربی بلاک کا بھی دشمن ہے۔ اور انڈونیشیا کی سیاسی پالیسی مصر کے زیادہ قریب ہے۔ نیز ایک انقلابی حکومت کے قائم کرنے میں وہ حال ہی میں کامیاب ہوا ہے۔ اور انڈونیشیا نے بھی انقلابی دور سے ہی گزر کر آزادی حاصل کی ہے۔ لیکن ان تمام امور کے باوجود پاکستان اور بعض دوسرے اینٹی کمیونسٹ ممالک کے رویہ میں کانفرنس کے فیصلوں میں کافی ردو بدل ہوا۔ اور پنڈت نہرو اور چو این لائی کی امیدیں اس حد تک کارگر نہ ہوئیں جس حد تک وہ چاہتے تھے۔ اگر پریس کی آواز کو ملحوظ رکھا جائے۔ تو اس دفعہ پنڈت نہرو کی مقبولیت میں پہلے کی نسبت کمی آگئی ہے۔

یہ خوشی کی بات ہے کہ اس کانفرنس میں مسلم نمائندگان کی تعداد سب سے زیادہ تھی۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ خود مسلم نمائندگان مختلف نظریات کے حامل تھے۔ لیکن پھر بھی مسلم نمائندگان کی اکثریت ایک خوش کن امر ہے۔ اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو اس کانفرنس سے بھی درحقیقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت ظاہر ہو رہی ہے ایک وقت تھا جب ایشیا اور افریقہ کی اقوام دنیا میں نہایت حقیر سمجھی جاتی تھیں۔ اس وقت خدا کے مسیح نے ایک رؤیا دیکھی جس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ حضور نے دیکھا کہ ایک نہر یا دریا مغرب سے مشرق کو بہ رہا ہے۔ لیکن دفعتہً اس کا رخ بدل گیا۔ اور وہ مشرق سے مغرب کو بہنا شروع ہوا۔ حضور نے اس کی تعبیر یہ کی کہ اس زمانہ میں علوم وغیرہ مغرب سے مشرق کو بہ رہے ہیں۔ لیکن اب حضور کی آمد کے بعد یہ تبدیلی شروع ہو جائے گی۔

جب حضور نے یہ رؤیا دیکھی اس وقت بظاہر یہ ناممکن نظر آتا تھا کہ اتنے قلیل عرصہ میں مشرقی اقوام بیدار ہونا شروع ہو جائیں گی۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ایک وسیع پیمانہ پر ایشیا اور افریقہ کی اقوام کی کانفرنس منعقد ہوئی۔ بظاہر یہ کانفرنس منعقد کرنے والے سیاسی لیڈر تھے۔ اور مشرقی اقوام کو آزادی دلانے والے دنیوی اور سیاسی لیڈر تھے۔ لیکن درحقیقت ان سب امور کے پیچھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوت قدسی کام کر رہی تھی۔ جنہیں علاوہ اور الہامات کے یہ بھی الہام ہوا

”بعض بڑے ہیں جو چھوٹے کئے جائیں گے۔ اور بعض چھوٹے ہیں۔ جو بڑے کئے جائیں گے۔ پس مقام خوف ہے۔“

یہ الہام کئی رنگ میں پورا ہو چکا ہے۔ لیکن اگر اس کو وسیع رنگ میں دیکھا جائے۔ تو مشرقی اقوام کی بیداری کا آغاز بھی اس الہام کا ہی ایک حصہ ہے۔

لیکن ابھی تو انجام کا آغاز ہے۔ احمدیت کے ذریعہ سے انشاء اللہ دنیا میں وہ حقیقی تبدیلی ہوگی۔ اور پھر مشرقی اقوام نہ صرف ظاہری علوم بلکہ روحانی غذا لے کر اپنے مغربی بھائیوں کے پاس جائیں گی۔ اور تب یہ وعدہ پورا ہوگا وللّٰہ المشرق والمغرب تب مشرقی اور مغربی کا فرق درمیان سے اٹھ جائے گا۔ اور سب دنیا وحدت کا رنگ اختیار کر کے بھائی بھائی بن جائے گی۔ اے خدا جلد وہ دن لا۔

(مرسلہ وکیل التبشیر)

قافلہ قادیان ۱۹۵۵ء

کے متعلق ایک ضروری اعلان

— از مکرم مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے —

جو دوست آئندہ قافلہ میں قادیان جانا چاہیں اور ان کے پاس پاسپورٹ پہلے بنے ہوئے نہ ہوں۔ وہ ابھی سے اپنے اپنے ضلع کے پاسپورٹ کی درخواست دیکر پاسپورٹ حاصل کر لیں۔ کیونکہ اس میں کافی وقت لگتا ہے۔ نئے قواعد کے ماتحت اپنے اضلاع سے پاسپورٹ لینا ضروری ہو گیا ہے۔ پھر جب پاسپورٹ مل جائے تو دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ یہ خیال رہے کہ پاسپورٹ کے حصول کے لئے کافی وقت لگتا ہے۔ اور کافی تگ و دو کرنی پڑتی ہے۔

مرزا عزیز احمد ایم۔ اے
انچارج دفتر حفاظت مرکز۔

حج کی دعائیں

از مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ریاض

(۲)

تیسرے چکر کی دُعا

اللّٰھم انی اعوذبک من الشک والشرک والشقاق والنفاق وسوء الاخلاق وسوء المنظر والمنقلب فی المال والاھل والولد اللّٰھم انی اسئلک رضاک والجنۃ واعوذبک من سخطک والنار۔ اللّٰھم انی اعوذبک من فتنۃ القبر واعوذبک من فتنۃ المحیا والممات۔

ترجمہ۔ اے میرے خدا میں شک اور شرک سے کفر اور نفاق سے اور برے اخلاق اور بُری چیزوں کے دیکھنے سے اور مال اور اہل وعیال کے برباد ہونے سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے خدا میں تیری رضا کا طلبگار ہوں اور تیری جنت کا خواہاں ہوں اور میں تیری ناراضگی اور تیری آگ سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے خدا میں قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اب حاجی حسب دستور سابق رکن یمانی پر پہنچ کر یہ دعا ختم کرے اور سابقہ طریقے پر سارا عمل کرے۔ اور چوتھا چکر شروع کرے۔

چوتھے چکّر کی دُعا

اللّٰھم اجعلہ حجاً مبروراً وسعیاً مشکوراً وذنباً مغفوراً وعملاً صالحاً مقبولاً وتجارۃ لن تبور یا عالم ما فی الصدور اخرجنی یا اللّٰہ من الظلمات الی النور

اللّٰھم انی اسئلک موجبات رحمتک وعزائم مغفرتک والسلامۃ من کل اثم والغنیمۃ من کل بر والفوز بالجنۃ والنجاۃ من النار رب قنعنی بما رزقتنی وبارک لی فیما اعطیتنی واخلف علی کل غائبۃ لی منک بخیر۔

ترجمہ:۔ اے میرے خدا اس حج کو قبولیت عطا فرما۔ اور میری کوششوں کو مشکور فرما اور میرے گناہوں کو بخشے جانے کا ذریعہ بنا اور میرے ہر نیک عمل کو قبول فرما اور ایسی تجارت نصیب کر جس میں کبھی نقصان نہ ہو۔ اے دلوں کے رازوں کو جاننے والے مجھے ظلمات سے نکال کر روشنی کی طرف لا۔ اے میرے خدا تیری رحمت کے حاصل کرنے کے ذریعوں اور بخشش طلب کرنے کے طریقوں اور گناہ سے محترز رہنے اور نیکی پر ثابت قدم رہنے کی توفیق کا اور جنت کے حصول اور دوزخ سے نجات پانے کا طلبگار ہوں اے میرے خدا مجھے اس روزی پر جو تو نے مجھے دی ہے۔ قناعت کی توفیق عطا فرما اور ہر آزمائش جو تیری طرف سے آئے نعم البدل عطا کر۔

اب حاجی حسب دستور سابق سارا عمل کرے۔ اور پانچواں چکر شروع کرے

پانچویں چکّر کی دُعا

اللّٰھم اظلنی تحت ظل عرشک یوم لا ظل الا ظل عرشک ولا باقی الا وجھک واسقنی من حوض نبیک سیدنا محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم شربۃ ھنیئۃ مریئۃ لا نظماء بعدھا ابداً اللّٰھم انی اسئلک من خیر ما سئلک من نبیک سیدنا محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم واعوذبک من شر ما استعاذک منہ نبیک سیدنا محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم۔ اللّٰھم انی اسئلک الجنۃ ونعیمھا وما یقربنی الیھا من قول او فعل او عمل واعوذبک من النار وما یقربنی الیھا من قول او فعل او عمل

ترجمہ:۔ اے میرے خدا اس روز جس روز سوائے تیرے عرش کے اور کہیں سایہ نہ ہوگا۔ مجھے اپنے عرش کے سایہ کے نیچے جگہ دے۔ جس دن کہ سوائے تیری ذات کے اور کوئی باقی نہیں رہے گا۔ مجھے اپنے پیارے رسول (صلعم) کے حوض کوثر سے خوشگوار اور خوش ذائقہ شربت سے سیراب فرما جس کے پینے کے بعد پھر کبھی پیاس کا نام باقی نہ رہے۔ اے اللہ میں تجھ سے وہ سب بھلائیاں طلب کرتا ہوں۔ جنہیں تیرے نبی محمد مصطفیٰ صلعم نے طلب کیا اور ان برائیوں سے پناہ مانگتا ہوں۔ جن سے تیرے نبی صلعم نے پناہ مانگی اے میرے خدا تجھ سے جنت اور اس کی نعماء کا طلبگار ہوں اور اس قول یا فعل یا عمل کا خواستگار ہوں۔ جو مجھے جنت سے قریب کر دے۔ اور میں دوزخ کی آگ سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور اس قول یا فعل یا عمل سے بچنا چاہتا ہوں۔ جو مجھے دوزخ کی آگ سے قریب کر دے۔ اسکے بعد حاجی حسب طریق سابق باقی سارا عمل کرے اور چھٹا چکر شروع کرے۔

چھٹے چکّر کی دُعا

اللّٰھم ان لک علیّ حقوقاً کثیرۃ فی ما بینی وبینک وحقوقاً کثیرۃ فی ما بینی وبین خلقک اللّٰھم ما کان لک منھا فاغفرہ لی وما کان لخلقک فتحملہ عنی واغننی بحلالک عن حرامک وبطاعتک عن معصیتک وبفضلک عن من سواک یا واسع المغفرۃ اللّٰھم ان بیتک عظیم ووجھک کریم وانت یا اللّٰہ حلیم کریم عظیم تحب العفو فاعف عنی

ترجمہ۔ اے میرے خدا مجھ پر تیرے بہت سے حقوق ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور بہت سے حقوق وہ ہیں جو تیری مخلوق اور میرے درمیان ہیں۔ اے میرے خدا اگر ان میں سے تیرا کوئی حق مجھ سے ادا ہونے سے رہ جائے تو مجھے معاف کیجو اور جو حق تیری مخلوق کا مجھ پر رہ جائے تو مخلوق سے معاف کرانے کا آپ ذمہ لے اور مجھے پاک کمائی کی توفیق عطا فرما اور کسب حرام سے بے نیاز کر دے اور اپنی اطاعت کی توفیق بخش اور نافرمانی سے بچا۔ اور اپنے فضل سے غیروں کا دست نگر نہ ہونے دے۔ اے بے انتہا بخشش کے مالک بے شک تیرا گھر بڑی عظمت والا ہے اور تیری ذات بے انتہا کرم کرنے والی ہے اور اے اللہ تو بُردبار کرم کرنے والا اور بزرگی والا ہے۔ اے تو جو عفو اور درگذر کو پسند فرماتا ہے۔ میری خطاؤں کو بھی معاف فرما۔

اس کے بعد حاجی حسب دستور سابق باقی اعمال پورے کرے۔ اور پھر ساتویں چکر کی دعا شروع کرے۔

ساتویں چکّر کی دُعا

اللّٰھم انی اسئلک ایماناً کاملاً ویقیناً صادقاً ورزقاً واسعاً وقلباً خاشعاً ولساناً ذاکراً ورزقاً حلالاً طیباً وتوبۃ نصوحاً وتوبۃ قبل الموت وراحۃ عند الموت ومغفرۃ ورحمۃ بعد الموت والعفو عند الحساب والفوز بالجنۃ والنجاۃ من النار برحمتک یا عزیز یا غفار رب زدنی علماً والحقنی بالصالحین۔

ترجمہ:۔ اے میرے خدا میں تیری رحمت کے وسیلہ سے ایمان کامل یقین صادق اور کشادہ رزق طلب کرتا ہوں اور ڈرنے والا دل اور تیرا ذکر کرنے والی زبان اور پاک وحلال ذریعہ کمائی کا خواستگار ہوں۔ اور سچی توبہ اور مرنے سے قبل توبہ کی توفیق اور سکرات موت کی آسانی اور مرنے کے بعد مغفرت اور تیری رحمت کا امیدوار ہوں۔ اور حساب کتاب کے وقت درگذر اور معافی کا خواہاں ہوں۔ اے زبردست حکم والے اے بخشنہار اپنی رحمت سے مغفرت فرما۔ اے میرے رب میرے علم کو زیادہ کر اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کر۔

اب حاجی بقیہ دعائیں اور عمل حسب طریق سابق پورا کرنے کے بعد "مقام ملتزم" (حجر اسود اور خانہ کعبہ کی چوکھٹ کے درمیان کی جگہ) کے پاس کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے

مقام ملتزم کی دعا

اللّٰھم یا رب البیت العتیق اعتق رقابنا ورقاب آبائنا وامھاتنا واخواننا واولادنا من النار یا ذالجود والکرم والفضل والمن والعطاء والاحسان اللّٰھم احسن عاقبتنا فی الامور کلھا واجرنا من خزی الدنیا وعذاب الاخرۃ اللّٰھم انی عبدک وابن عبدک واقف تحت بابک ملتزم باعتابک متذلل بین یدیک ارجو رحمتک واخشی عذابک من النار یا قدیم الاحسان اللّٰھم انی اسئلک ان ترفع ذکری وتضع وزری وتصلح امری وتطھر قلبی وتنور لی فی قبری وتغفرلی ذنبی واسئلک الدرجات العلیٰ من الجنۃ۔ آمین۔

ترجمہ:۔ اے میرے خدا! اے اس قدیم گھر (خانہ کعبہ) کے مالک ہماری ہمارے باپ دادا کی۔ ہماری ماؤں کی، ہمارے بھائیوں کی اور ہماری اولاد کی گردنوں کو دوزخ کی آگ سے آزادی عطا کر۔ اے صاحب جود وکرم اے صاحب فضل وعطا اے اپنے بندوں پر احسان فرمانے والے اے میرے خدا ہمارے تمام کاموں کا انجام بخیر کر اور ہمیں دنیا کی ذلت کی رسوائی سے بچا۔ اے میرے خدا میں تیرا بندہ ہوں۔ اور تیرا ہی بندہ زادہ ہوں اور تیرے مقدس گھر کے زیر سایہ کھڑا ہوں۔ تیرے گھر کی چوکھٹ سے لپٹ کر گریہ وزاری کر رہا ہوں اور تیری رحمت کا امیدوار ہوں اور تیرے عذاب دوزخ سے خائف اور لرزاں ہوں۔

(باقی صفحہ پر)

"صحابہ کرامؓ مجددین اور ائمہ اسلام مکمل مسلمان نہ تھے" (مودودی)

(از جناب عبدالرشید عراقی سوہدرہ)

مودودی صاحب کی ایک کتاب "تجدید احیائے دین" نظر سے گذری ہے۔ جب اس کو پڑھنا شروع کیا۔ تو اس میں جا بجا صحابہ کرامؓ اور ائمہ عظام کی توہین کی گئی ہے۔ اب مولوی مودودی کے ارشادات سنیئے لکھتے ہیں:-

"تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اب تک کوئی مجدد کامل پیدا نہیں ہوا۔ قریب تھا کہ عمر بن عبدالعزیز اس منصب پر فائز ہوتے۔ مگر وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ ان کے بعد جتنے مجدد پیدا ہوئے۔ ان میں سے ہر ایک نے کسی خاص شعبہ یا چند شعبوں ہی میں کام کیا۔ مگر مجدد کامل کا مقام ابھی تک خالی ہے" (تجدید احیائے دین طبع چہارم صفحہ ۲۹-۳۰)

اس کے بعد مودودی صاحب ائمہ عظام کے نقائص نکالتے ہیں۔ فرماتے ہیں:-

"عمر بن عبدالعزیز جیسا زبردست فرمانروا جس کی پشت پر تابعین و تبع تابعین کی ایک بڑی جماعت بھی تھی۔ اس معاملہ میں (یعنی اسلامی زندگی میں تغیر واقع کرنا) قطعی ناکام ہو چکا ہے (اسلامی حکومت کس طرح قائم ہوتی۔ صفحہ ۲)

یہ حضرت عمر بن عبدالعزیز وہ آدمی ہیں۔ جن کے عہد حکومت میں بقول مستند مورخین اسلام بھیڑیا اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے۔ مگر مولوی مودودی کے نزدیک ان کی حقیقت کچھ بھی نہیں۔

امام غزالیؒ میں نقائص

عمر بن عبدالعزیز سے فارغ ہو کر اب مولوی مودودی صاحب نے حضرت امام غزالیؒ کے نقائص نکالنے شروع کر دیئے۔ لکھتے ہیں:-

"امام غزالیؒ میں تین نقائص تھے۔ جن کی وجہ سے وہ اپنے وقت میں کامیاب نہ ہو سکے۔ اور پانچ چھ سال سے زیادہ ان کو اس طرز خاص پر کام کرنے کی اجل ہی نے مہلت نہ دی۔" (تجدید احیائے دین صفحہ ۲۴) اور ان میں جو تین نقائص تھے۔ وہ یہ تھے۔ (۱) علم حدیث میں کمزوری (۲) ان کے ذہن پر عقلیات کا غلبہ (۳) تصوف کی طرف زیادہ مائل ہونا" (تجدید احیائے دین صفحہ ۵۴)

اس کے بعد امام ابن تیمیہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ لکھتے ہیں:-

"یہ بھی کوئی ایسی سیاسی تحریک نہ اٹھا سکے جس سے نظام حکومت میں انقلاب برپا ہوتا۔ اور اقتدار کی کنجیاں جاہلیت کے قبضہ سے نکل کر اسلام کے ہاتھ میں آ جاتیں۔" (تجدید احیائے دین صفحہ ۴۸)

آپ نے دیکھ لیا۔ کہ مولوی مودودی صاحب کے نزدیک علمائے سلف نے کوئی کام ہی نہیں کیا۔ جو کچھ تھوڑا کیا وہ بھی ادھورا اور ایسا کام کیا جس میں انہوں نے صرف وقت ضائع کیا ہے۔ اور کچھ نہیں۔ "مگر میرا کام سراپا مکمل اور کار آمد" اب مولوی مودودی صاحب کے اور ارشادات سنیئے لکھتے ہیں:-

"پہلی چیز جو مجھ کو حضرت مجدد الف ثانیؒ کے وقت سے لے کر شاہ ولی اللہ تک اور ان کے خلفاء تک کے تجدیدی کام میں کھٹکی ہے۔ وہ یہ ہے کہ انہوں نے تصوف کے بارے میں مسلمانوں کی بیماری کا پورا اندازہ نہیں لگایا اور ان کو پھر وہی غذا دی۔ جس سے مکمل پرہیز کرانے کی ضرورت تھی۔" (تجدید احیائے دین صفحہ ۱۲۶)

یعنی مودودی صاحب کے نزدیک جو تجدید کی کام حضرت مجدد الف ثانیؒ اور شاہ ولی اللہ اور آپ کے خلفائے کرام نے کیا ہے۔ وہ بالکل حقیقت سے مبرا ہے۔ اور خود (نعوذ باللہ) اس کام کے کرنے سے ناآشنا تھے۔ دوسرے لفظوں میں وہ کچھ جانتے ہی نہ تھے۔

اب مولوی مودودی صاحب صرف یہاں ہی بات کو ختم نہیں کر دیتے۔ بلکہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی کے گھرانے پر اور ان کے قریبی رشتہ داروں پر حملہ شروع کر دیا ہے لکھتے ہیں کہ:-

"اپنے خیالات کی دنیا میں ان کا انہماک بڑھا ہوا تھا۔ کہ خود ان کے اپنے گھر اور ان کے قریبی حلقہ میں بہت سے غیر اسلامی طریقے رائج تھے اور وہ ان کی اصلاح پر توجہ کرنے سے بھی معذور تھے۔" (تجدید احیائے دین صفحہ ۱۵۶)

یہاں مولوی مودودی صاحب نے اپنی کج فہمی اور جہالت کا ثبوت دیا ہے۔ اگر آپ نے حضرت العلامہ شاہ ولی اللہ دہلوی کی تصانیف اور آپ کی سوانح حیات کا مطالعہ کیا ہوتا۔ تو یہ بات کبھی بھی نہ لکھتے۔ جو آپ نے کہی ہے۔ اب اس کے بعد شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی پر برستے ہیں:-

"شاہ عبدالعزیز کے زمانہ میں دہلی کا بادشاہ انگریزوں کا پنشن خوار بن گیا۔ اور قریب قریب انگریز سارے ہندوستان میں جم چکے تھے۔ مگر ان (شاہ عبدالعزیز) کے ذہن میں انگریزوں کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے متعلق کچھ سمجھ میں نہ آتا تھا۔ کہ کیوں بڑھ رہے ہیں۔" (تجدید احیائے دین صفحہ ۱۲۸)

اس کے بعد سید صاحب اور شاہ اسماعیل شہید کی طرف مخاطب ہوتے ہیں۔

"جب وہ اسلامی انقلاب برپا کرنے کے لئے اٹھے تھے۔ تو انہوں نے سارے انتظامات کئے مگر ایک غلطی ان سے ہوئی۔ کہ اہل علم کی ایک جماعت یورپ نہ بھیجی۔ جو وہاں کے علوم و فنون سے آگاہی حاصل کرتی۔" (تجدید احیائے دین صفحہ ۱۲۸)

اب آپ نے اوپر یہ پڑھ لیا ہے۔ کہ مولوی مودودی صاحب نے حضرت عمر بن عبدالعزیز سے لے کر شاہ اسماعیل شہید تک کسی کو نہیں بخشا۔ جب تک ان میں نقص نہیں نکال لیا۔ دم نہیں لیا۔ اب اس کے بعد خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی طرف اپنی کم فہمی کا تیر مارتے ہیں۔ (۱) حضرت صدیق اکبرؓ کے متعلق لکھتے ہیں:-

"جب انسان کے ذاتی جذبات قومی اور خاندانی جذبات سے کہیں زیادہ عزیمت شکن اور بے پناہ ہوتے ہیں۔ جب غیرت اور حمیت کا طوفان جوش مارتا ہے۔ تو بڑے سے بڑے ارباب عزم و متانت کے پاؤں بھی اس کی زد میں اکھڑ جاتے ہیں۔ نفس کا یہ سب سے کامیاب اور خطرناک وار ہے۔ جسے رد کرنے کے لئے نبوت کا استقلال چاہیئے۔ اسلام کی بلند نظری اور حق پسندی یہاں اپنے انتہائی کمال پر پہنچ جاتی ہے۔ اگرچہ غیرت انسانیت کا ایک بہترین جوہر ہے۔ لیکن اسلام اسے بھی آزاد نہیں چھوڑتا۔ اسے بھی اپنے تابع بناتا ہے۔ اسے اعتدال کی حدود سے باہر نہیں جانے دیتا۔ اور انسان کو حکم دیتا ہے کہ وہ کبھی بھی نفس کے رجحانات سے مغلوب نہ ہو۔ جو کچھ کرے نفسانیت اور جذبات سے عاری ہو کر محض خدا کے لئے اس کی رضا جوئی کے لئے اور اس کے نظام عدل کی برقراری کے لئے اسلام کا یہ نازک ترین مطالبہ ہے۔ اور اتنا نازک ہے کہ ایک مرتبہ صدیق اکبر جیسا بے نفس متورع اور سراپا للّٰہیت انسان بھی اس کو پورا کرنے سے چوک گیا۔"

(ترجمان القرآن جلد ۱۲ عدد ۴ صفحہ ۳۱۰)

اب آپ غور فرمایئے۔ کہ مولوی مودودی صاحب اور آپ کی جماعت کس ڈگری پر پہنچی ہوئی ہے۔ لکھتے ہیں کہ صدیق اکبر جیسا نبض شناس شخص اسلام اور اسلامی حمیت اور غیر اسلامی حمیت میں تمیز نہیں کر سکتا۔ تو اور کون کر سکتا ہے۔ اس کے بعد لکھتے ہیں۔ کہ ایسی حرکت آپ سے سرزد ہو جاتی ہے۔ جو اسلام کی روح کے خلاف ہے۔

مودودی صاحب کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ جو فضیلت اور بزرگی حضرت صدیق اکبرؓ کی ہے۔ وہ کسی اور کی نہیں ہو سکتی۔ مشہور مقولہ ہے افضل البشر بعد الانبیاء بالتحقیق انبیاء کرامؑ کے بعد تمام بنی نوع انسان سے افضل مگر مودودی صاحب کے نزدیک (نعوذ باللہ) آپ تمام انسانوں کی طرح ایک انسان اور آپ کی سمجھ بھی عام انسانوں کی طرح عام تھی۔ اب مولوی مودودی صاحب حضرت صدیق اکبرؓ سے فارغ ہو کر حضرت عمر بن خطابؓ کی طرف ہوتے ہیں۔ لکھتے ہیں:-

"جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے وفات پائی۔ تو حضرت عمرؓ جیسا اعلیٰ تربیت یافتہ مسلمان بھی وفور جذبات میں توازن کھو دیتا ہے۔ تھوڑی دیر کے لئے بھول جاتا ہے۔ کہ قضائے الٰہی کے سامنے بالا و پست سب ایک ہیں۔ اور حیران ہو ہو کر سوچتا ہے۔ کہ اتنی بڑی ہستی کس طرح اس معمولی انداز سے گزر جاتی ہے پیغمبرانہ شخصیت کی بزرگی کا جو سکہ نفس میں مرتسم تھا۔ اس کی بنا پر وہ آپ کی وفات کا یقین کرنے کے لئے تیار نہ تھے۔ (ترجمان القرآن جلد ۱۲ عدد ۴ صفحہ ۲۸۸)

مولوی مودودی صاحب نے اپنی پوری قوت صرف کر کے اس بات کو ثابت کیا ہے۔ کہ جس بات کو میں سمجھ سکا ہوں۔ ساڑھے تیرہ سو سال تک اس کو کوئی نہیں سمجھ سکا۔ جو میں سمجھا ہوں وہ یہ ہے۔ کہ "حضرت عمرؓ کے قلب سے وہ جذبہ اکابر پرستی جو زمانہ جاہلیت کی پیداوار تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات تک بھی پوری طرح محو نہ ہوا تھا۔ اور آخر کار آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات کے وقت ابھر ہی آیا۔"

یہ ہیں مودودی صاحب کے ارشادات جو آپ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی شان میں کہے ہیں۔ یہ وہ حضرت عمرؓ ہیں کہ جن کے بارے میں حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ لو کان نبی بعدی لکان عمر خطابؓ۔ اگر کوئی نبی میرے بعد ہوتا۔ تو عمر بن خطابؓ ضرور نبی ہوتے۔

اب مولوی مودودی صاحب حضرت عمر بن خطابؓ سے فارغ ہو کر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی شان میں یہ الفاظ لکھتے ہیں:-

"اسلام کی عاقلانہ ذہنیت کسی خفیف سے خفیف غیر اسلامی جذبہ کی شرکت بھی گوارا نہیں کر سکتی۔ اور اس معاملہ میں اس قدر نفس کے میلانات سے متنفر ہے۔ کہ حضرت خالد جیسے صاحب فہم انسان کو بھی اس کے حدود کی تمیز مشکل ہو گئی۔" (ترجمان القرآن جلد ۱۲ عدد ۴ صفحہ ۲۹۵)

(نوائے پاکستان مورخہ ۱۰ جولائی ۵۵ء) (باقی)

دعائے مغفرت

میرے چچا جان ڈاکٹر میجر نذیر احمد خاں صاحب برادر چودھری غلام احمد خاں صاحب ایڈووکیٹ پاکپتن مورخہ ۲۸/۶/۵۵ کو وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔

(مبارک احمد خاں پاکپتن)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

اعلان واجب الاذعان

دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں کام کو سہولت اور عجلت سے سرانجام دینے کے لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ حصہ آمد۔ چندہ عام وغیرہ تمام ان چندوں کے متعلق جن کی تفاصیل مرکز میں بھجوانی ضروری ہوتی ہیں ایسی تفاصیل علیحدہ علیحدہ کاغذات پر لکھ کر بھجوائی جایا کریں۔ مثلاً حصہ آمد کی تفصیل علیحدہ کاغذ پر چندہ تحریک جدید کی تفصیل علیحدہ کاغذ پر۔ چندہ عام کی تفصیل علیحدہ کاغذ پر۔ وعلیٰ ہذا القیاس تا دفتر خزانہ رقم کی وصولی پر فوراً ہی چندوں کی تفصیل متعلقہ دفتروں کو بھجوا دے۔ اور انہیں ان تفاصیل کی نقل کرنے کی ضرورت نہ رہے۔ ہاں اگر کسی چندہ کی تفصیل میں تین چار ناموں سے زیادہ نہ ہوں تو وہ اصل چٹھی پر ہی درج کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن اگر زیادہ نام ہوں تو ان کے لئے علیحدہ کاغذ پہ تفصیل بنائی جائے۔ ایسی تفاصیل کی اگر دو پرتیں بھجوائی جا سکیں تو کام میں اور بھی آسانی ہو سکتی ہے امید ہے مقامی جماعتوں کے تمام سیکرٹریان مال اس معاملہ میں مکمل طور پر تعاون فرمائیں گے۔ اس سے ان کے احباب کے حسابات صاف رکھنے میں بھی آسانی رہے گی۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

سالانہ اجتماع کا پروگرام

۲۸-۲۹-۳۰ اکتوبر ۱۹۵۵ء

سالانہ اجتماع کے لئے مرکز کی طرف سے ۲۸-۲۹-۳۰ اکتوبر ۵۵ء کی تاریخیں مقرر کی گئی ہیں۔ سالانہ اجتماع کا پروگرام زیر ترتیب ہے۔ اس سلسلہ میں جملہ مجالس سے درخواست ہے۔ اور اگر پروگرام کے سلسلہ میں کوئی مفید بات ان کے ذہن میں ہو تو خاکسار کو معین صورت میں مؤرخہ ۳۱ اگست ۵۵ء تک بھجوا دیں تا انہیں بھی زیر غور لایا جا سکے ۔۔۔ اس سلسلہ میں ضروری مشورے مقررہ تاریخ تک آجانے ضروری ہیں۔
نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواست دعاء

میری ایک سالہ بچی شاہدہ بشریٰ دو ہفتہ سے شدید پیچش میں مبتلا ہے۔ بیماری تشویشناک شکل اختیار کر گئی ہے اور کمزوری میں لحہ بلحہ اضافہ ہو رہا ہے۔ احباب جماعت بالخصوص صحابہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں عزیزہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ دوست محمد شاہد ربوہ

حادثہ

ربوہ ۱۹ جون۔ شام کو غلہ منڈی میں ایک دوکان کے لنٹل کے گر جانے کی وجہ سے دو راج مستری ولی محمد صاحب اور فضل دین صاحب اور عمارت کے نگران مستری اللہ دتہ صاحب کو سخت چوٹیں آئیں۔ طبی امداد بروقت پہنچ گئی۔ مستری اللہ دتہ صاحب ہسپتال میں داخل ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل شفایابی عطا فرمائے۔ آمین

بقایا داران میں میرا نام حضور کے پیش نہ کریں!

—— مکرم عبدالحمید صاحب چک ۲۷۶ ج ب ضلع لائلپور۔ تحریک جدید کے بارہ میں رجسٹری ملی۔ یہ تو آپ جانتے ہیں کہ جو شخص تحریک جدید میں متواتر دیتا رہا ہے اور اب بھی دے رہا ہے اس کو تحریک جدید سے کس قدر لگاؤ ہے۔ وہ کب پسند کرے گا کہ وہ حضور کے سامنے نادہند کی حیثیت سے پیش ہو۔

مگر مالی تنگی نے پیش نہیں جانے دی۔ وطن عزیز سے یہاں آکر کئی بے کس رشتہ داروں کی امداد کرنی پڑی۔ گرانی کا زمانہ ہے۔ خود اور بیوی بچے ملا کر دس افراد ہیں۔ موجود آمد سے گذارہ محال ہے اس پر بھی کفائت در کفائت کر کے چندوں میں حصہ لیتا ہوں۔ بیوی نے اس سال وصیت کی ہے اور بیوی اور والدین کو بھی دفتر دوم تحریک جدید میں شامل کیا ہے اس وجہ سے دو تین سال کا بقایا ۲۰۹/ روپے ہو گیا ہے۔ اب اس میں سے ایک سو روپیہ یکمشت عنقریب ارسال کر دوں گا۔ اور باقی رقم دس روپیہ ماہوار اگست سے شروع کر دوں گا۔ میرا نام حضور کی خدمت میں نادہندوں میں ہرگز پیش نہ کریں۔ دل و جان سے کوشاں ہوں کہ علاوہ قسط کے جس قدر جلد ہو سکے یکمشت ادا کر کے بے باق کر دوں۔ میں حضور کی خدمت میں بقایا داران میں پیش ہونے سے سخت پریشان اور ہراساں ہوں۔ آپ میری امداد فرمائیں اور میرا نام صف اوّل سابقون الاولون میں رکھیں ——

آپ ایک سو روپیہ تو جلد ارسال فرمائیں۔ اور قسط ماہ اگست سے ادا کریں۔

—— حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب لاہور۔ مجھے اپنے انیس ۱۹ سالہ حساب سے ۳۵/ روپے بقایا کا سخت فکر تھا اور میں پریشانی میں تھا۔ میری بیوی نے کہا آپ اس قدر پریشان کیوں ہیں۔ میں نے کہا کہ انیس سالہ حساب سے کچھ بقایا ہے اب کہاں سے دوں۔ اور کہ سالہائے سال ادا کرنے کے بعد اس وجہ سے کہ تھوڑا سا بقایا ہے میرا نام نادہندوں میں میرے آقا کے حضور پیش ہو رہا ہے۔ اس لئے غم کھا رہا ہے۔ تو اسی وقت میری بیوی نے اپنے کانٹے اتار کر دئیے کہ فروخت کر کے اپنا بقایا ادا کر دیں واقعی نادہندوں میں آپ کا نام پیش نہ ہو۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنے بچوں کی یہ حالت دیکھ کر بہت تکلیف ہو گی اس لئے آپ کا نام ادا کرنے والوں میں پیش ہونا چاہیئے۔ میں ۳۵/ روپے کانٹے فروخت کر کے ارسال کر رہا ہوں ـــ جزاکم اللہ احسن الجزا۔

"تحریک جدید وہ ہے جس کی بنیاد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے رکھی تھی مگر اس کو ختم کرنا اب ہمارے سپرد کیا گیا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام پکار رہے ہیں کہ اے مزدورو!!! آؤ اور اس عمارت کی تکمیل کرو! جو لوگ خوشی کے ساتھ قربانیاں کریں گے۔ وہ اسلام کی آخری عمارت میں حصہ لینے والے اور اسلام کے معمار ہوں گے۔ اور وہی لوگ رسول کریمؐ اور حضرت مسیح موعودؑ کی جماعتوں میں لکھے جائیں گے۔ اور اگلے جہان میں اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہوں گے۔ کیونکہ انہوں نے اپنا فرض ادا کر دیا۔"

پس اے سابقون الاولون کے مجاہدو! اپنا بقایا جس قدر ہے جلد سے جلد ادا کر دیں۔ اور اگست میں سارا بقایا صاف ہو جائے ـــ نیز وہ جن کے ذمہ اس سال ۲۱ء کا چندہ ہے وہ بھی جلد ادا کر دیں۔ وکیل المال تحریک جدید ربوہ

داخلہ اوورسیر کلاس وسرویئر کلاس

گورنمنٹ انجنیئرنگ سکول رسول میں داخلے کے لئے درخواستیں ۳۱ ؍ ۵۵ء تک پرنسپل صاحب کی خدمت میں اصالتاً یا بصیغہ رجسٹری پہنچنی لازم ہیں۔ میڈیکل سرٹیفیکیٹ شامل کرنے کی ممانعت ہے۔ پراسپکٹس مینجر پنجاب گورنمنٹ بک ڈپو لاہور سے نقد قیمت ادا کر کے یا منی آرڈر بھیج کر حاصل ہو گا ٹکٹ ڈاک قبول نہیں کئے جاتے ورنہ وی۔ پی بھیجا جاتا ہے۔ (رسول لاہور ۱۲ ؍ ۵۵ء)
ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

انڈونیشیا پاکستان سے گہرے ثقافتی تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے

کراچی ۲۰ر جولائی۔ انڈونیشیا کے سیکرٹری جنرل اوسلان عبدالغنی نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ انڈونیشیا کی حکومت پاکستان سے ثقافتی تعلقات کو اور زیادہ بہتر بنانے کے لئے مزید اقدامات پر غور کر رہی ہے۔

سیکرٹری جنرل نے جو صدر سوئیکارنو کے ساتھ مکہ جا رہے ہیں کہا ہے کہ انڈونیشیا اور پاکستان کے درمیان پہلے ہی سے دوستانہ معاہدہ موجود ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ آیا وہ قاہرہ میں تین دن قیام کے دوران میں کرنل ناصر سے کوئی سیاسی گفتگو کریں گے۔ تو انہوں نے جواب دیا ہم سیاسی گفتگو سے گریز نہیں کر سکتے۔

انہوں نے اس پر افسوس ظاہر کیا۔ کہ داخلی صورت حال کی وجہ سے صدر سوئیکارنو کے پاکستان میں سرکاری دورے کو منسوخ کرنا پڑا۔

انہوں نے ایک سوال کے جواب کہا کہ انڈونیشیا کی حکومت اس خیال سے پوری طرح متفق ہے کہ ہر سال حج کے موقعہ پر اسلامی ممالک کا ایک اجلاس منعقد ہونا چاہیئے۔

کوئٹہ میں دیہی امداد کی سکیم

کوئٹہ ۲۰ر جولائی دیہی امداد کے زیر تربیت خواتین نے تعلیم بالغان کا دو ہفتوں کا کورس پاس کر لیا ہے۔ اس کورس کے انچارج مسٹر سیموئل افتخار تھے۔ جنہوں نے مشہور عالمی ماہر تعلیم ڈاکٹر فرینک سے تربیت حاصل کی ہے۔ ان خواتین کو سرٹیفیکیٹ دئیے گئے۔ زیر تربیت خواتین نے کوئٹہ کے نواحی دیہات کا دورہ شروع کر دیا ہے۔

دانتوں کی بیماریوں کے خلاف مہم

لاہور ۲۰ر جولائی۔ اطلاع ملی ہے کہ ڈینٹل سٹوڈنٹس یونین نے ملک میں سند یافتہ ڈینٹل سرجنوں اور میڈیکل ڈاکٹروں کی کمی کو محسوس کرتے ہوئے دانتوں کی صفائی اور حفاظت کے لئے ایک مہم جاری کر رکھی ہے۔ اس مہم کا مقصد عوام کو ان بیماریوں سے محفوظ رکھنا ہے جو دانتوں کی خرابیوں کی وجہ سے پھیلتی ہیں۔

ہندوکش کا نام تبدیل کر دیا گیا

پشاور ۲۰ر جولائی۔ افغان حکومت نے وزارت تعلیم اور دوسرے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی ہے کہ وہ آئندہ کوہ ہندوکش کا نام ہندوکوہ میں بدل دیں۔ یاد رہے کہ فارسی میں ہندوکش کے معنی ہندوؤں کو قتل کرنے والا ہے۔

(م) پانی کی فراہمی بہم ہزار گیلن روزانہ کر دی گئی ہے جس کے بعد میں دو چند ہونے کی امید ہے۔

دولتانہ۔ گورمانی اور محمد علی ملاقات

مسلم لیگ کی تنظیم پر غور و خوض

مری ۲۰ر جولائی۔ گورنمنٹ ہاؤس میں پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی۔ پنجاب کے گورنر میاں مشتاق احمد گورمانی اور سابق وزیر اعلے پنجاب ممتاز محمد خاں دولتانہ نے پاکستان میں مسلم لیگ کی از سر نو تنظیم سے متعلق گفت و شنید کی۔

مسٹر محمد علی نے جو مسلم لیگ کے صدر بھی ہیں نے ملاقات کے بعد بتایا کہ انہوں نے خالی عہدوں کو پر کرنے اور کونسل کا اجلاس بلانے پر غور کیا۔ وزیر اعظم نے دوسرے سوالوں کا جواب دینے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ میں چھٹی پر ہوں۔ جب ان پر صوبہ سرحد کی صورت حال سے متعلق کہنے کے لئے زور دیا گیا تو انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے گئے ہیں۔

بلوچستان کو سرسبز اور شاداب علاقہ میں تبدیل کرنے کا منصوبہ

کراچی ۲۱ر جولائی۔ اقوام متحدہ کے فنی اعانتی بورڈ کی ایک رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے فنی اعانت کے توسیع شدہ پروگرام کے تحت ۱۹۵۴ء میں جن ۷۰ ملکوں اور علاقوں کو فنی اعانت ملی ان میں پاکستان بھی شامل ہے۔

رپورٹ میں پاکستان کو دی جانے والی فنی اعانت کو خصوصاً زراعت۔ صحت الاسکی مواصلات اور اقتصادی ترقی کو خاص طور پر ترجیح دی گئی ہے پاکستان کو اپنی لاسلکی مواصلاتی سروس کو ترقی دینے لئے متعدد ماہر دئیے گئے ہیں۔

اس منصوبہ پر پاکستان کی حکومت نے ۲۵ لاکھ ڈالر کے قریب رقم خرچ کی اور آسٹریلوی حکومت نے منصوبہ کولمبو کے تحت ۱۰ لاکھ ڈالر مالیت کا سامان فراہم کیا۔ اس تعاون کے نتیجہ میں مشرقی اور مغربی پاکستان کے مابین حال ہی میں پہلا ٹیلی پرنٹر پبلک سرکٹ لگایا گیا ہے۔

اس رپورٹ میں بلوچستان میں ریاستی یونین کی اقتصادی ترقی کے لئے پانی کی فراہمی کی لازمی ہونے پر زور دیا گیا۔ یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ اگر سندھ اور پنجاب کے خشک علاقوں کی طرح اس علاقہ میں پانی مل گیا تو بلوچستان کا بے آب و گیاہ علاقہ ایک سبزہ زار بن جائے گا۔

اقوام متحدہ کے ماہروں کی رائے میں گہرائی پر پانی موجود ہے۔ ۱۹۵۵ء میں مختلف ایجنسیوں کے ماہروں کی مدد سے موجودہ کنوؤں سے (م)

کیا جینوا کانفرنس کامیاب رہے گی؟

ان دنوں جینوا میں امریکہ۔ روس۔ برطانیہ اور فرانس کے صدور مملکت عالمی کشیدگی کو کم کرنے اور بین الاقوامی گتھیوں کو اپنے ناخن تدبیر سے سلجھانے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ یہ کانفرنس تقریباً ایک ہفتہ رہے گی۔ اور اس میں زیادہ تر ایسے مسائل کا حل تلاش کیا جائے گا۔ جن پر مستقبل کے امن کا انحصار ہے۔ کیا یہ کانفرنس کامیاب ہو گی؟ یہ سوال دنیا کے چہرے پر ایک استفہامیہ علامت کی شکل میں لکھا دکھائی دیتا ہے

رجائیت:۔ یہ کانفرنس دوسری عالمگیر جنگ کے اختتام کے دس سال بعد پہلی مرتبہ منعقد ہوئی ہے۔ اس کی کامیابی یا ناکامی پر ہی اس کا انحصار ہے۔ کہ آیا آگے چل کر ایسی کئی کانفرنسیں ہوں گی۔ یا یہی پہلی اور آخری کانفرنس ثابت ہو گی۔ اس سلسلہ میں امید افزا بات وہ فضا ہے۔ جس میں یہ کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے۔ کہ چاروں طاقتوں نے اس کے بارے میں رجائیت ہی کا اظہار کیا ہے۔ لیڈروں اخبارات اور عوامی ترجمانوں غرض سب ہی نے اس کانفرنس سے بڑی بڑی توقعات وابستہ کی ہیں۔ اور یہ امید ظاہر کی ہے۔ کہ یہ کانفرنس مغرب اور مشرق کے مابین بہت سی غلط فہمیوں اور کشیدگی کو دور کر کے کم سے کم ایک ایسے عام سمجھوتے کی شکل میں منتج ہو گی۔ جس کی اساس پر بعض اہم مسائل دوسری سطحوں پر حل کئے جا سکیں گے۔ پھر چاروں فریقوں نے کھلے طور پر اس اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ کہ یہ ملاقات بے نتیجہ ثابت نہیں ہو گی۔ اور ایک نمایاں بات یہ ہے۔ کہ جہاں ہر فریق نے زیر بحث مسائل کے بارے میں اپنے موقف کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کے لئے پراپیگنڈا کیا وہاں کسی نے بھی دوسروں کو نہ ہدف ملامت بنایا۔ نہ اپنے لب و لہجہ میں تلخی پیدا کی۔

مسائل اور نقاط نظر:۔ یہ صحیح ہے۔ کہ روس نے مغربی طاقتوں کی طرح میز پر اپنے کارڈ ابھی کھلے طور پر نہیں پھینکے۔ لیکن فریقین کے پراپیگنڈے سے اس امر کا اظہار ہوتا ہے۔ کہ بہت سے مسائل پر یہ متفق ہیں۔ اور ان کے اختلافات کی خلیج اب وسیع نہیں رہی۔ مثلاً یہ کہ دونوں فریقین اس پر متفق ہیں۔ کہ جرمنی کو از سر نو متحد کیا جائے۔ اور یہ کہ از سر نو اتحاد کی اساس وسیع تر سمجھوتے پر ہو۔ اور فوجوں کی تعداد اور یورپ بھر میں فوجی اڈوں میں کمی کی جائے۔

دونوں فریقوں کی یہ رائے ہے۔ کہ جرمنی کو ایک نئی جنگ کا آغاز کرنے سے بچایا جائے گو اس سلسلہ میں روس یہ حل پیش کرتا ہے۔ کہ جرمنی کو غیر جانبدار رکھا جائے۔ تاہم فریقین اس نقطے پر مراعات دینے کو تیار ہیں۔ برطانیہ کا حل کچھ اس نوع کا ہے کہ گو جرمنی پوری طرح غیر جانبدار نہیں رہے گا تاہم مغرب اور روس مل کر جرمنی پر اس کے دوبارہ مسلح نہ ہونے کے لئے کچھ پابندیاں عائد کریں گے۔

ایک تجویز:۔ اس سلسلہ میں ایک تجویز یہ ہے۔ کہ جرمنی کے فوجی ڈویژن اور اسلحہ کی تعداد ہمیشہ منظورہ سطح سے نیچے رکھی جائے۔ اور اس کے تیقن کے لئے روس کو بھی کنٹرول اور جانچ پڑتال کی ٹیم میں مغربی طاقتوں کے ساتھ شامل کیا جائے یہ ٹیمیں جرمن سرحدوں پر مغربی اور کمیونسٹ فوجوں کی تعداد کا بھی معائنہ کر سکتی ہیں۔ لیکن ہو سکتا ہے۔ کہ یہ تجویز چاروں طاقتوں میں سے کسی کو بھی پسند نہ آئے۔ ممکن ہے ڈاکٹر اڈینائر اسے مسترد کر دیں۔

اسلحہ سازی میں تخفیف:۔ اسلحہ سازی میں تخفیف کا مسئلہ بھی جرمنی ہی کے مسئلہ سے وابستہ ہے۔ روس اسلحہ میں کمی کا مطالبہ کرتا رہا ہے۔ اور اس کی وجہ بالکل صاف ہے۔ اسلحہ سازی میں اس وقت امریکہ کا درجہ سب سے بڑا ہے۔ (بالخصوص جوہری اسلحہ کے سلسلہ میں) اور اس تعمیل میں روس جو مقابلۃً غریب ملک ہے۔ امریکہ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ تخفیف اسلحہ کے سلسلہ میں امریکہ یہ چاہتا ہے۔ کہ پہلے روس کی خلوص نیت کا پتہ چلایا جائے۔ اور اگر خلوص پایا جائے تو پھر پیچیدہ فنی تفصیلات زیر بحث لائی جائیں۔

یورپ کا تحفظ:۔ اس موضوع پر فرانس کے وزیر اعظم اڈگر فاڑرے غالباً بحث کا آغاز کریں گے۔ اس لئے کہ فرانس کو ہمیشہ جرمنی سے خوف آتا ہے۔ فرانس یہ چاہتا ہے۔ کہ مشرق اور مغرب دونوں متحدہ جرمنی کی امن پسندی کی ضمانت دیں۔ مولوٹوف اس موضوع پر اظہار خیال کر چکے ہیں۔ اور امریکہ بھی اس پر آمادہ ہے۔ بشرطیکہ متحدہ جرمنی نیٹو میں شرکت کے لئے آزاد ہو۔ (نوائے وقت)

پنڈت پنت کے بیان پر احتجاج

میرپور۔ بھارتی وزیر داخلہ پنڈت و لبھ پنت کے ایک حالیہ بیان پر جس میں کشمیر میں رائے شماری سے انحراف کا ذکر کیا گیا ہے۔ آزاد کشمیر کے طول و عرض میں غم و غصہ کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ عوامی کانفرنس آزاد کشمیر کے کنوینر مسٹر عبد الخالق انصاری نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ بھارتی وزیر داخلہ کے اس بیان کے ذریعہ ہماری حمیت اور غیرت کو چیلنج کیا گیا ہے۔ انہوں نے اس سلسلہ میں مناسب اقدام کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بھمبر مسلم کانفرنس کے صدر اور میرپور کی دوسری سیاسی جماعتوں کے لیڈروں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے

آئندہ دو ہفتوں کے اندر مرکزی کابینہ میں اہم تبدیلیاں ہوں گی؟

کراچی ۲۱ جولائی۔ آئندہ دو ہفتوں کے اندر مرکزی کابینہ میں بڑی تبدیلیوں کی توقع ہے۔ اس تبدیلی کے "اصول" کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور اس کا ایک سے زیادہ کلیدی وزیروں پر اثر پڑے گا۔

ان وسائل کے بیان کے مطابق ان تبدیلیوں کی وجہ سے ملک کی حکومت پر مسلم لیگ کا کنٹرول کمزور پڑ جائے گا۔ لیکن ابھی بات "مشکوک" ہے کہ آیا نئی کابینہ میں ملک کی تمام بڑی پارٹیوں کے نمائندے شامل ہوں گے۔ نئی کابینہ کی آخری شکل ایک ہفتہ میں بن جانے کا امکان ہے۔ یہ بات تقریباً یقینی ہے کہ نئی کابینہ میں اقلیتی فرقوں کے نمائندے بھی شامل ہوں گے۔ نئی کابینہ کے ممبروں خصوصاً اقلیتی فرقوں کے نمائندوں کے سوال پر مختلف گروہوں کے لیڈروں میں اتفاق رائے معلوم ہوتا ہے۔

اگر موجودہ نام منظور ہو گئے تو نئی کابینہ میں غیر منقسم ہندوستان کے اقلیتی صوبوں کے کسی مہاجر کو شامل نہیں کیا جائے گا۔

میانوالی میں جماعت اسلامی اور سابق احراریوں کے درمیان کشیدگی

لاہور ۲۱ جولائی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ میانوالی نے ضلع بھر میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔ کیونکہ جماعت اسلامی کے کارکنوں اور سابق احراریوں کے ایک دوسرے کے خلاف سرگرمیوں کے باعث وہاں تشویشناک صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم کے مطابق ضلع مذکور کی حدود میں کسی پبلک مقام پر پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص جمع نہیں ہو سکتے۔ اور نہ ہی کوئی جلسے جلوس یا مظاہرے منعقد کئے جا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ پبلک جگہوں پر اشتہار وغیرہ لگانے اور ہتھیار ساتھ رکھنے کی بھی عوام کو ممانعت کر دی گئی ہے۔ (ملت)

گیہوں اور آٹے کی قیمتوں میں کمی

لاہور ۲۱ جولائی۔ حکومت پنجاب نے ۲۲ جولائی سے تا احکام ثانی گیہوں اور گیہوں کے آٹے کی پرچون قیمتوں میں کمی کر دی ہے اب گیہوں گیارہ روپے من اور آٹا گیارہ روپے دس آنے فی من کی شرح سے صوبے کے تمام راشن ڈپوؤں پر فروخت ہوا کرے گا۔

وحدت مغربی پاکستان کے بل کو آخری شکل دی جا رہی ہے

مری ۲۱ جولائی۔ مغربی پاکستان کے تمام صوبوں کو ملا کر وحدت بنانے کے بل کو آخری شکل دی جا رہی ہے کراچی میں ۸ اگست کو جب دستور ساز اسمبلی کا آئندہ اجلاس شروع ہوگا تو یہ بل اس میں پیش کیا جائے گا

وحدت کے عملے کے انتخاب کے لئے جو کمیٹی قائم کی گئی تھی اس کے متعدد اجلاس گزشتہ چند روز میں یہاں مسٹر ایم احمد کی صدارت میں منعقد ہوئے۔ کمیٹی کا اجلاس وحدت کی (م)

...رمی کی انتظامی مشینری کو آخری شکل دینے کے بعد ختم ہو گیا۔

حج کی دعائیں

اے ہمیشہ سے احسان کرنے والے۔ اے میرے خدا۔ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں۔ کہ جو کچھ میں تیری حمد و ثناء کروں۔ تو اسے قبول فرما کر اور سرفرازی بخش۔ اور میرے گناہوں کے بوجھ کو ہلکا کر۔ اور میرے کاموں کی اصلاح فرما۔ اور میرے قلب کو نور معرفت کے ذریعہ پاک و صاف کر دے۔ اور میری قبر کو میرے لئے روشن فرما۔ اور میرے گناہوں کو معاف فرما۔ اے میرے خدا میں تیرے حضور جنت الفردوس کے اعلیٰ درجات کے حصول کی التجا کرتا ہوں آمین

حاجی یہ دعا ختم کر کے مقام ابراہیم کے پاس آ کر دو رکعت نماز ادا کرے۔ اور سلام پھیر کر ذیل کی دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرِضًا مِّنْكَ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ اَنْتَ وَلِیِّیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِیْ مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً اِلَّا قَضَیْتَهَا وَیَسَّرْتَهَا فَیَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصّٰلِحَاتِ اَعْمَالَنَا اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ۔ (آمین یا رب العالمین)

ترجمہ:۔ اے میرے خدا تو میری پوشیدہ اور ظاہر باتوں کو خوب جانتا ہے۔ پس میرے گناہوں کی معافی کے بارہ میں میری معذرت قبول کر۔ تو میری ضرورت سے اچھی طرح واقف ہے۔ پس میری طلب کو پورا فرما۔ جو عیوب میرے اندر ہیں۔ تو انہیں بھی جانتا ہے۔ میری خطاؤں سے درگذر فرما۔ اے میرے خدا میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں۔ جو میرے قلب میں پیوست ہو جائے۔ ایسا یقین جو صادق ہو۔ یہاں تک کہ میں جان لوں۔ کہ جو بات بھی مجھے پیش آئے۔ وہ میرے لئے پہلے مقدر تھی۔ اور جو تو نے میری قسمت میں لکھ دیا ہے۔ اس پر مجھے اپنی طرف سے رضائے کامل عطا کر۔ تو ہی دنیا و آخرت میں میرا کارساز و نگہبان ہے۔ الٰہی مجھے حالت اسلام میں موت دے۔ اور مجھے نیک بندوں کے زمرے میں شامل کر۔ اے میرے خدا اس متبرک مقام کے طفیل تو ہمارے گناہوں کو بخش دے۔ اور

(بقیہ صفحہ ۴)

ہماری تمام دشواریوں کو آسان فرما۔ اور ہماری تمام حاجتوں کو پورا فرما۔ اور ہمارے تمام کام ہم پر آسان کر دے۔ ہمارے سینوں کو نور ہدایت قبول کرنے کے لئے کھول دے۔ اور ہمارے قلوب کو معرفت کے نور سے روشن کر دے۔ اور ہمارے تمام نیک اعمال کو خیر و خوبی کے ساتھ انجام تک پہنچا۔

اے میرے خدا حالت اسلام میں ہماری موت ہو۔ اور اپنے نیک بندوں کے زمرہ میں شامل فرما۔ دین و دنیا میں رسوائی سے اور فتنوں کے چکر میں پھنسنے سے محفوظ و مصئون رکھ۔ آمین۔

یہ ہیں وہ دعائیں جنہیں حاجی صاحبان طواف کعبہ کے دوران میں مندرجہ ترتیب کے ساتھ پڑھتے اور پُر خلوص التجاؤں سے اپنے گناہوں کی مغفرت چاہتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں بھی اس عظیم فریضہ کی ادائیگی کی توفیق بخشے۔

تجارتی نرخ

لائل پور مارکیٹ

صرافہ:۔ سونا حاضر ۴/۱۰۳ روپے چاندی تیزابی ۱۵۸/- روپے۔ چاندی تخوبی ۱۵۳/- روپے۔ سکے ۴/۱۴۳ روپے۔ پونڈ ۶۵/-

اجناس:۔ گندم ۸/- تا ۸/۸ روپے۔ مکی ۸/۷ تا ۸/- روپے نخود ۱۲/۷ روپے۔ جو ۵/۱۲/- روپے باجرہ ۱۰/- روپے۔ ماش ۱۳/۸ تا ۱۵/- روپے۔ موٹھ ۹/- تا ۱۰/- مونگ ۹/۱۲ تا ۱۱/۴ روپے۔ جوار ۶/- تا ۷/- روپے۔ مسور ۷/- روپے۔ دال مسور ۱۲/- تا ۱۲/۴ کھانڈ دیسی فی من ۳۰/- تا ۴۲/- روپے۔ مرچ ڈنڈی کٹ ۳۵/- تا ۴۰/- روپے۔ مرچ ڈنڈی والی ۲۵/- تا ۳۰/- روپے۔ توریہ ۱۷/- روپے۔ سرسوں ۱۶/۸ روپے۔ تارامیرا ۱۳/۴ روپے۔ گڑ نمبر ۱ ۱۵/- تا ۱۶/- روپے۔ گڑ نمبر ۲ ۱۴/۴ تا ۱۵/- روپے۔ گڑ رسکٹ ۳/- تا ۶/- روپے۔ شکر نمبر ۱ ۲۳/- روپے۔ شکر نمبر ۲ ۲۱/- روپے۔ گھی بناسپتی ۳۸/- روپے۔ گھی ایگل برانڈ ۳۸/- روپے۔ گھی سٹار برانڈ ۳۸/- روپے۔ گھی دیسی ۸/۷۴ روپے۔